Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۲۶؎

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۸ھ سنہ ۸ امان ۱۳۵۷ہش ۸ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۵۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ اخلاق بھی دکھلائے جو مصیبت کے وقت کامل راستباز کو دکھلانے چاہئیں

پھر آپؐ سے وہ اخلاق بھی کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو فتح، اقتدار اور ثروت کے زمانہ میں ظاہر ہوتے ہیں

"خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح کو دو حصّوں پر تقسیم کر دیا ایک حصّہ دُکھوں اور مصیبتوں اور تکلیفوں کا اور دوسرا حصّہ فتح یابی کا تا مصیبتوں کے وقت میں وہ خُلق ظاہر ہوں جو مصیبتوں کے وقت ظاہر ہُوا کرتے ہیں اور فتح اور اقتدار کے وقت میں وہ خُلق ثابت ہوں جو بغیر اقتدار کے ثابت نہیں ہوتے۔ سو ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں قسم کے اخلاق دونوں زمانوں اور دونوں حالتوں کے وارد ہونے سے کمال وضاحت سے ثابت ہو گئے۔ چنانچہ وہ مصیبتوں کا زمانہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرہ سال تک مکّہ معظمہ میں شاملِ حال رہا اس زمانہ کے سوانح پڑھنے سے نہایت واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اخلاق جو مصیبتوں کے وقت کامل راستباز کو دکھلانے چاہئیں یعنی خدا پر توکّل رکھنا اور جزع فزع سے کنارہ کرنا اور اپنے کام میں سُست نہ ہونا اور کسی کے رُعب سے نہ ڈرنا ایسے طور پر دکھلا دیئے جو کفار ایسی استقامت دیکھ کر ایمان لائے اور شہادت دی کہ جب تک کسی کا پُورا بھروسہ خدا پر نہ ہو تو اس استقامت اور اس طور سے دُکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا۔

اور پھر جب دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ تو اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہِ کثیر کفار کا انہی اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا دُکھ دینے والوں کو بخشا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دیا ان کے محتاجوں کو مالامال کر دیا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دیا چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپؐ کے اخلاق دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک خدا کی طرف سے اور حقیقتاً راستباز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھا نہیں سکتا یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے دشمنوں کے پُرانے کینے یک لخت دُور ہو گئے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۳۳، ۱۳۴)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

ابھی فلو کے بعد کا اثر باقی ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

مکرم شیخ رشید احمد صاحب سابق کارکن ٹی۔آئی۔ کالج ربوہ سخت بیمار رہیں۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(قریشی محمد عبد اللہ)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی تربیتی کلاس

مورخہ ۱۰ مارچ بروز جمعہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک مسجد احمدیہ حافظ آباد میں مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ کی ایک کلاس ہو رہی ہے جس میں مرکز سے علماء کرام بھی تشریف لا رہے ہیں۔ خدام اور اطفال کے تلاوت، نظم، تقریر اور عام معلومات کے مقابلہ جات بھی ہوں گے۔

قائدین کرام سے گذارش ہے کہ اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام اور اطفال کے ساتھ کلاس میں شمولیت فرماویں۔

(قائد ضلع گوجرانوالہ)

عہدیدارانِ جماعت توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ ۱۴ ؍شہادت ۱۳۵۱ہش مطابق ۱۴ ؍اپریل ۱۹۷۲ء میں فرمایا:۔

"مجھے یہ خیال پیدا ہوُا کہ کوئی عدمِ علم کی وجہ سے شاید یہ نہ سمجھے کہ بعض جماعتیں کمزور ہیں۔ جماعتیں ہرگز کمزور نہیں بلکہ عہدیدار کمزور رہیں جو اپنی سُستی کی وجہ سے اُن سے صحیح کام نہیں لے سکتے... پیچھے رہنے کے لئے احمدی پیدا ہی نہیں ہوُا۔"

(الفضل ۲۷ ہجرت ۱۳۵۱ہش)

عہدیداران سے گذارش ہے کہ لازمی چندہ جات کی بروقت وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۸؍تبلیغ ۱۳۵۷ ہش
۸؍مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامل فرمانبرداری کا دائرہ اور اس میں داخل ہونے کی اہمیّت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح طور پر اس امر کا اعلان فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور نزولِ قرآن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے دین کو کامل کر دیا ہے اور اس دینِ کامل کا نام اسلام ہے جس کے معنے ہیں کامل فرمانبرداری۔ چنانچہ فرمایا:-

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ (المائدہ آیت ۴)

ترجمہ:- آج میں نے تمہارے (فائدہ کے) لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنے احسان کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین کے طور پر اسلام کو پسند کیا ہے۔

جب دین کامل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے واضح اور حتمی طور پر اس کی نشاندہی بھی فرما دی تو پھر یہ ضروری ٹھہرا کہ رُوئے زمین کے تمام انسان صرف اور صرف اُس کامل دین کی ہی پیروی کریں اور یہ کہ کسی اَور دین کو اختیار کرنے کی طرف راغب نہ ہوں اس لئے اللہ تعالیٰ نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا:-

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ (آل عمران آیت ۸۶)

ترجمہ:- اور جو شخص اسلام کے سوا کسی (اور) دین کو (اختیار کرنا) چاہے تو (وہ یاد رکھے) وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

جب اللہ تعالیٰ نے دین کو کامل کرنے اور اس کی نشاندہی فرمانے کے بعد یہ بھی واضح فرما دیا کہ جو اس دین کے سوا کسی اَور دین کو اختیار کرے گا یا اس کے پہلو بہ پہلو کسی اَور دین یا طریقہ و مسلک کی پیروی کرے گا تو وہ جنابِ الٰہی میں قبولیت کا شرف حاصل نہ کر سکے گا تو پھر یہ لازم ٹھہرا کہ اس دین پر ایمان لانے والے کسی اَور دین یا طریقہ و مسلک کی طرف نگاہ نہ اُٹھائیں بلکہ کلّی طور پر صرف اور صرف دینِ کامل جو تمام تر اطاعتِ الٰہی سے عبارت ہے کے ساتھ وابستہ رہیں اور اس کے مطابق اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کریں۔ یہ نہ ہو کہ وہ ایک طرف خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا بھی دم بھریں اور دوسری طرف بعض امور میں شیطان کی پیروی اختیار کرنے میں بھی کوئی مضائقہ نہ سمجھیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسلام پر ایمان لانے اور اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری کا دم بھرنے والوں کو خبردار فرمایا ہے کہ:-

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۤفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۤءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

(البقرہ آیات ۲۰۹، ۲۱۰)

ترجمہ:- اے لوگو جو (دینِ کامل پر) ایمان لائے ہو تم سب کے سب کامل فرمانبرداری (کے دائرہ) میں آجاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو۔ وہ یقیناً تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ اور اگر تم باوجود اس کے کہ تمہارے پاس کھلے (کھلے) نشانات آئے ہیں ڈگمگا گئے تو جان لو کہ اللہ یقیناً غالب اور حکمت والا ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک خاص اعلان کرنے کا حکم دیا اور وہ یہی تھا کہ آپ نے لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ وہ ہر طرف سے منقطع ہو کر اور ہر ماسوی اللہ سے مُنہ موڑ کر خدا کی طرف چلے آئیں اور آئیں بھی دَوڑ کر اور اس کی کامل اطاعت کے دائرہ میں داخل ہو جائیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اس اعلان اور انتباہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

فَفِرُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ○ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ○ (الذّٰریٰت آیات ۵۱، ۵۲)

ترجمہ:- پس (چاہیئے کہ) تم اللہ کی طرف دَوڑو۔ میں اُس کی طرف سے تمہیں ببانگِ بلند ہوشیار کرنے والا بن کر آیا ہوں اور تم اللہ کے ساتھ کسی اَور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تمہاری طرف ایک کُھلا کُھلا ہوشیار کرنے والا ہوں۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا پر اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ کی ابدی صداقت کو آشکار کرنے اور لوگوں کو اُدْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۤفَّةً ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ پر عمل پیرا کرانے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے اور سلسلۂ بیعت آپ نے خدائی حکم کے ماتحت اسی لئے جاری فرمایا تھا کہ تا لوگ شیطان کی غلامی سے نجات حاصل کر کے اور ہر طرف سے منقطع ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف دوڑے چلے آئیں اور کامل فرمانبرداری کے دائرے میں داخل ہوں۔ آپ نے اپنے آنے کی اس غرض کا بار بار اعلان فرمایا اور اسے خوب اچھی طرح اپنے متبعین کے ذہن نشین کرایا۔ مثال کے طور پر آپ نے ۲؍فروری ۱۹۰۳ء کو احبابِ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی بعض باتوں کو نہ ماننا اس کی سب باتوں کو ہی چھوڑنا ہوتا ہے۔ اگر ایک حصہ شیطان کا ہے اور ایک اللہ کا تو اللہ تعالیٰ حصہ داری کو پسند نہیں کرتا۔ یہ سلسلہ اُس کا اسی لئے ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی طرف آوے اگرچہ خدا تعالیٰ کی طرف آنا بہت مشکل ہوتا ہے اور یہ ایک قسم کی موت ہے مگر آخر زندگی بھی اسی میں ہے۔ جو اپنے اندر سے شیطانی حصہ نکال کر پھینک دیتا ہے وہ مبارک انسان ہوتا ہے اور اس کے گھر اور نفس اور شہر سب جگہ اس کی برکت پہنچتی ہے لیکن اگر اس کے حصہ میں ہی تھوڑا آیا ہے تو وہ برکت نہ ہو گی جب تک بیعت کا اقرار عملی طور پر نہ ہو بیعت کچھ چیز نہیں ہے۔ جس طرح سے ایک انسان کے آگے تم بہت سی باتیں زبان سے کرو مگر عملی طور پر کچھ بھی نہ کرو تو وہ خوش نہ ہو گا۔ اسی طرح خدا کا معاملہ ہے۔ وہ سب غیرت مندوں سے زیادہ غیرت مند ہے۔ کیا (یہ) ہو سکتا ہے کہ ایک طرف تو تم اس کی اطاعت کرو اور پھر دوسری طرف اس کے دشمنوں کی بھی اطاعت کرو؟ اس کا نام تو نفاق ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ اس معاملہ میں زید و بکر کی پرواہ نہ کرے۔ پس مرتے دم تک اس (یعنی عہدِ بیعت) پر قائم رہو۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۷۵، ۷۶)

الغرض کامل فرمانبرداری کے دائرہ میں داخل ہوئے اور شیطان کی پیروی سے کلّی طور پر نجات حاصل کئے بغیر کوئی شخص بھی عند اللہ حقیقی معنوں میں مسلمان قرار نہیں پا سکتا۔ جب تک ہر طرف سے منقطع ہو کر انسان خدا تعالیٰ کی طرف نہ آئے وہ قبولیت کے لائق نہیں ٹھہرتا۔

نور برسا ہے پانیوں کی طرح

(۱) دل میں ارماں ہیں قلزموں کی طرح
لب ہیں خاموش ساحلوں کی طرح

(۲) یاس و اُمّید کی کشاکش نے
ہم کو گھیرا ہے سائلوں کی طرح

(۳) جب بھی ذکرِ حساب آتا ہے
دل دھڑکتا ہے عاصیوں کی طرح

(۴) میری حالت ہے رات کی مانند
تیری بخشش ہے سورجوں کی طرح

(۵) اِذن دے اِذن التجاؤں کا
لطف کر لطفِ مُنعموں کی طرح

(۶) بندگی سے ہے زندگی ورنہ
آدمی بھی ہے پتھروں کی طرح

(۷) کیا عجب ہے جہاں محبّت کا
دُوریاں بھی ہیں قُربتوں کی طرح

(۸) کھُل ہی جائے گا بابِ رحمت کا
کھٹکھٹایا ہے مضطروں کی طرح

(۹) ہم کہاں اُن کو ڈھونڈ سکتے ہیں
خود ہی ملتے ہیں مشفقوں کی طرح

(۱۰) بات اُن کی بھی بات ہے لیکن
پھیل جاتی ہے نکہتوں کی طرح

(۱۱) سینچ لو تم بھی دل کے ویرانے
نور برسا ہے پانیوں کی طرح

(۱۲) ہیں مبشّر وہ عاشقانِ خُدا
جن کی جَلوت ہے خَلوتوں کی طرح

(مبشر احمد راجیکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم شاہد تسنیم احمد صاحب باجوہ متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق ہیں، اپنے عشقِ نبی کے بارہ میں خود بیان فرماتے ہیں:-

"بعد از خدا بعشقِ محمدؐ مخمرم
گر کفر این بود بخدا سخت کافرم"

یعنی خدائے ذوالجلال کے عشق کے بعد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نشۂ عشق میں مخمور رہتا ہوں اور اگر یہ عشق کفر ہے تو خدا کی قسم میں سب سے بڑا کافر ہوں۔

آپ کا یہ اعلان عشق بظاہر ایک زبانی دعویٰ نظر آتا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ عشق محمدی میں بسر ہوا اور آپ کی حیاتِ قدسیہ کا ہر سانس عشقِ رسولؐ کے ترانے گاتے ہوئے گذرا اور آپ نے اپنی زندگی میں ہر تقاضۂ عشق کو پورا کیا۔

دنیائے عشق میں یہ مانا جاتا ہے کہ عشق و محبت کے موجبات میں حسن و احسان کو ایک منفرد اور جداگانہ حیثیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہی وہ اوصاف جمیلہ ہیں جو کسی شخص کو اس جیسے انسان کا غلام بے دام بناتی ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظر میں اپنے معشوق و محبوب کے حسن و احسان کا کیا مقام ہے۔

حضورؑ اپنے محبوب آقا کی بارگاہ حسن و احسان میں نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یا شمس ملکِ الحسن والاحسان
نوّرت وجہ البرّ والعمران"

اے حسن و احسان کے ملک کے آفتاب! تو نے آباد اور غیر آباد علاقوں کو یکساں اپنے حسن و احسان کی ضیا پاشیوں سے منور کیا ہے۔

حضورؑ نے اپنے شعر مندرجہ بالا میں اپنے معشوق و محبوب کو حسن و احسان کے ملک کا آفتاب قرار دیا ہے اور میرے نزدیک اس سے بڑھ کر کسی انسان کی تعریف نہیں ہو سکتی ہے۔ سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کا یہی وہ بلند و بالا مقام ہے جہاں حسن محمدیؐ کی جمال افروز شعاعیں جب آپ اپنے چاروں طرف جلوہ گر پاتے ہیں، تو بے ساختہ ان کی چمک دمک درخشانی اور خیرگی کو دیکھ کر پکار اٹھتے ہیں:-

"صد ہزاراں یوسفے بینم دریں چاہِ ذقن
واں مسیح ناصری شد از دمِ او بے شمار"

کہ اے لوگو! مجھ سے اس حسن و احسان کے مرتفع الشان کامل کی بات کیا پوچھتے ہو۔ مجھے تو اس کے چاہ ذقن میں بھی ہزاروں یوسفؑ ڈوبے نظر آتے ہیں اور اس کی انفاس طیبہ کی تپش سے ان گنت مسیح ناصری زندگی کا دم بھرتے دکھائی دیتے ہیں۔

پھر یہی نہیں۔ آپ علی الاعلان فرماتے ہیں:-

"ان قوموں کے بزرگوں کا ذکر تو جانے دو جن کا حال قرآن شریف میں تفصیل سے بیان نہیں کیا گیا۔ صرف ہم ان نبیوں کی نسبت اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ جیسے حضرت موسیٰؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور دوسرے انبیاء سو ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں، اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں نہ آتے اور قرآن شریف نازل نہ ہوتا اور وہ برکات ہم بچشم خود نہ دیکھ لیتے جو ہم نے دیکھ لئے تو ان تمام گزشتہ انبیاء کا صدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۲۸۸)

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:-

"اگر یہ عظیم الشان نبی دنیا میں نہ آتا تو پھر جس قدر چھوٹے چھوٹے نبی دنیا میں آئے جیسا یونسؑ اور ایوبؑ اور مسیح ابن مریمؑ اور ملاکیؑ اور یحییٰؑ اور زکریاؑ وغیرہ وغیرہ ان کی سچائی پر ہمارے پاس کوئی بھی دلیل نہیں تھی۔ اگرچہ سب مقرب اور وجیہہ اور خدا تعالیٰ کے پیارے تھے اور یہ اسی نبی کا احسان ہے کہ یہ لوگ بھی دنیا میں سچے سمجھے گئے۔"

(اتمام الحجہ صفحہ ۳۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنے عشق محمدیؐ کے باعث اپنا معشوق و محبوب دوسرے تمام انبیاء سے برتر و اعلیٰ نظر آتا ہے اور یہ دنیائے عشق کا ایک مسلّمہ تقاضا ہے کہ ہر عاشق اپنے محبوب کو دنیا میں سب سے خوبصورت اور دلربا سمجھتا ہے۔ وہ اپنے محبوب کے عشق میں مگن رہتا ہے، چنانچہ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہ صرف اپنا محبوب بلحاظ حسن دوسرے انبیاء سے خوب تر محسوس ہوتا ہے بلکہ وہ اپنے محبوب کو اوصاف کے لحاظ سے بھی دوسرے پیغمبران سے جدا قرار دیتے ہیں۔

آپؑ کا ارشاد ہے کہ:-

"میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دیکھتا ہوں تو آپ سے بڑھ کر کوئی خوش قسمت اور قابل فخر ثابت نہیں ہوتا کیونکہ جو کامیابی آپ کو حاصل ہوئی۔ وہ کسی اور کو نہیں ملی .... آپ کی قوتِ قدسی کی تاثیر کا مقابلہ کسی نبی کی قوت قدسی نہیں کر سکتی۔"

(الحکم مورخہ ۲۴ر فروری ۱۹۰۴ء)

پھر فرماتے ہیں:-

"یقینی اور قطعی بات ہے کہ جس قدر یقین کامل، بصیرت کامل و معرفت اکمل کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات بابرکات کی نسبت دعویٰ کیا ہے اور پھر اس کا ثبوت دیا ہے ایسا کامل ثبوت کسی دوسری موجودہ کتاب میں ہرگز نہیں پایا جاتا۔"

(ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات صفحہ ۴۶)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرض کو اس طرح سے پورا کیا کہ اس کی مثال کرۂ ارض پر ناممکن ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:-

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک روحانی طبیب تھے اور جس کام کا دعویٰ کیا انہوں نے وہ کر کے دکھلایا اور ایسے طور سے اس کی تبلیغ کی کہ اس کی نظیر دنیا بھر میں نہیں پائی جاتی۔"

(بدر ۱۷ر فروری ۱۹۰۷ء)

عشق و محبت کا ایک لازمی تقاضا ہے کہ عاشق اپنے محبوب کے سامنے اپنے آپ کو ایک ذرہ ناچیز کی طرح ڈال دیتا ہے اور اسے سارے جہان کی خوبیاں اپنے محبوب میں نظر آتی ہیں۔ حتیٰ کہ اپنے کمالات اور خوبیاں بھی اسے محبوب کے کمالات کا پرتو اور عکس دکھائی دیتے ہیں اور وہ سمجھتا ہے کہ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ سب کچھ اس کے محبوب کے فیضانِ کرم کا ثمرہ ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں:-

"اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے"

پھر خدا کو گواہ بناتے ہوئے کہتے ہیں:-

"سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے"

لطف یہ ہے کہ نور و عرفان کے وہ رواں چشمے جو آپ کے اندر موجیں مار رہے ہیں اور جن سے ایک دنیا سیراب ہو رہی ہے اس کی بابت بھی آپ یہ اعلان فرماتے ہیں:-

"ایں چشمۂ رواں کہ بخلق خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسولؐ اس رنگ میں بھی دوسرے عشاقِ رسولؐ سے منفرد اور ممتاز نظر آتا ہے کہ آپ کے محبوب آقا کے نام لیوا "آپ کو شب و روز تنگ کرتے ہیں۔ گند اچھالتے ہیں۔ پتھر مارتے ہیں اور واجب القتل قرار دیتے ہیں مگر آپؑ ہیں کہ زخم کھا رہے ہیں اور مسکرا کر فرما رہے ہیں:-

"اے دلِ تو نیز خاطرِ ایناں نگاہ دار
کآخر کنند دعویٰ حبِّ پیمبرم"

سوچئے! محبت رسولؐ کا یہ پہلو کتنا لطف آگیں اور سرور انگیز ہے کہ جانی دشمنوں کے متعلق بھی اپنے دل کو یہ سمجھاتے ہیں کہ وہ لاکھ برے سہی مگر پھر بھی میرے محبوب کا دم تو بھرتے ہیں، اس لئے اے میرے دل! تو ان کو بھی اپنی پناہوں میں جگہ دے اور ان کے لئے بھی دعا کر!

"گو وہ کافر کہہ کے ہم سے دور تر ہیں جا پڑے
ان کے غم میں ہم تو ہیں پھر بھی حزین و دل فگار"

یہ عجیب منظر ہے کہ ایک طرف تو یہ عاشقِ رسولؐ اپنے محبوب آقا کے نام لیواؤں کی تمام تر ستم رانیوں اور ایذا رسانیوں کے باوجود ان کو کچھ نہیں کہتا، مگر دوسری طرف ہم یہ نظارہ بھی دیکھتے ہیں کہ غیرتِ محبتِ رسولؐ کے جوش کی یہ فراوانی ہے کہ جب بھی کوئی دشمن آپ کے محبوب رسولؐ پر اعتراض کرتا ہے تو آپ اس سے انتقام کی ٹھان لیتے ہیں، کیونکہ عشق حقیقی کا ایک یہ بھی تقاضا ہے کہ عاشق اپنے محبوب کے لئے بے پناہ غیرت رکھتا ہے اور وہ اس کے دشمنوں کا دشمن بن جاتا ہے۔ چنانچہ وہ صلح کا شہزادہ جس کے متعلق خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ:-

"یَضَعُ الْحَرْبَ"

یعنی وہ دنیا میں جنگوں کو موقوف کر دے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی آخری کتاب "پیغام صلح" میں فرماتے ہیں:-

"جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو برے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب ؐ پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں لیکن ان لوگوں سے صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبی ؐ پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں۔"

چنانچہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ آپؑ نے دشمن رسول ؐ لیکھرام کے بار بار سلام کرنے کا محض اس لئے جواب نہیں دیا کہ وہ ہمارے آقا ؐ کو گالیاں دیتا ہے اور ہم سے سلام کرتا ہے۔

مسیح زماں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے عشق نبی ؐ کا یہ انتہائی مقام ہے کہ آپ کفن بر دوش ہو کر شہادت گاہ عشق کی طرف کشاں کشاں چلے جا رہے ہیں۔ جبکہ آپؑ کے لبوں پر یہ ترنم مچل رہا ہے ؎

دار کوئے تو اگر سر عشاق را زنند
اول کسے کہ لاف تعشق زند منم

"کہ اے میرے محبوب! اگر تیرے کوچے میں عاشقوں کے سر قلم کئے جائیں تو پہلا شخص میں ہوں گا جو دیوانہ وار عشق کا نعرہ بلند کروں گا۔"

آخر میں میں یہ عرض کروں گا کہ دنیا دار یہ کہتے ہیں کہ ؎

"الفت کا تب مزا ہے کہ ہوں وہ بھی بیقرار
دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی"

چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اگر ایک طرف حضورؑ اپنے معشوق پہ جان قربان کرنے کو تیار ہیں اور برسرِ عام پکار رہے ہیں ؎

"یا نبی اللہ نثار روئے محبوب توام
وقف راہت کردہ ام ایں سر کہ بر دوش است بار"

تو دوسری طرف یہ امر بھی باعث حیرانی بنتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے فراق میں تڑپنے والے عاشق کو خود تسلی دینے کیلئے آتے ہیں اور آپ ہیں کہ ایک عاشق صادق کی طرح اپنے محبوب کے ان تسلی آمیز کلمات کو حرز جان بناتے ہوئے تصور جاناں میں محو ہیں اور اس طرح زمرۂ عشاق میں آپ کو یہ ہی فخر حاصل ہوتا ہے کہ آپ اپنے محبوب کو کبھی خواب میں دیکھتے ہیں اور کبھی بیداری میں ان کی ملاقات کے آب زلال سے دیدار کی پیاس بجھاتے ہیں اور ہجر کی آتش سوزاں کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ کیا ہی وجد بھرے الفاظ میں آپ ان ملاقاتوں کا ذکر فرماتے ہیں:-

واللہ انی قد رأیت جمالہ
بعیون جسمی قاعداً بمکانی

○

وقف عارضی کی تحریک کے مفید نتائج

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

تحریک وقف عارضی کے تحت مکرم راشد اقبال صاحب بھٹی ساکن راولپنڈی نے ۵ر جنوری ۷۸ء سے دو ہفتے اپنے خرچ پر جا کر خدا آباد ضلع بدین سندھ میں گزارے۔ واپسی پر جو رپورٹ انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی۔ اس کا ایک حصہ درج ذیل ہے:-

"خاکسار نے حضور کی دعاؤں کے طفیل وقف عارضی کی میعاد دو ہفتہ بفضل خدا پوری کی ہے۔ الحمدللہ! حضور کی خدمت میں دوسرے ہفتہ کی رپورٹ پیش ہے۔

خدا آباد کی جماعت بہت اچھی ہے اور سلسلہ سے محبت کا اظہار کرنے والی ہے مگر مرکز سے دور ہونے کی وجہ سے سلسلہ کی تازہ برکات سے اکثر محروم رہ جاتی ہے۔ خاکسار نے پنج وقتہ نماز کی حاضری میں کمی کے متعلق حضور کی خدمت میں دعا کے لئے تحریر کیا تھا خود بھی دعائیں کیں اور عملاً صبح کی نماز سے قبل اطفال کو ساتھ لے کر درود شریف پڑھتے ہوئے لوگوں کو جگانا شروع کیا۔ ہماری کوشش میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی اور نمازوں میں حاضری توقع سے بھی زیادہ ہو گئی۔

سیدنا! بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے گہرا انس اور لگاؤ ہے۔ اردو سیکھنے کا شوق ہے مگر کوئی انتظام نہیں۔ صبح کو قرآن کریم پڑھایا جاتا تو وہ تیل دوات اور تختی ساتھ لے کر آتے۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ارشادات تختیوں پر لکھ دیتا تو وہ ان کو یاد کرنے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے

خاکسار نے اطفال الاحمدیہ کا اجلاس بلا کر ان پر ایک خادم کو ناظم مقرر کیا۔ مگر اس نے کام کی طرف توجہ نہ دی چنانچہ دوسرے دن انہیں بدل کر ایک اور ناظم مقرر کیا۔ دوسرے دن اطفال کا ایک اجلاس بلایا تو بچے بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ چند انصار بھائی بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد میں نے اطفال الاحمدیہ کا عہد دہرایا اور پھر اس کے الفاظ پر کچھ روشنی ڈالی بعد میں اطفال الاحمدیہ کے انتخابات کروائے۔ یہ عمل وہاں کے اطفال کے لئے پہلا اور نیا تھا بہرحال اطفال نے بڑی گرمجوشی سے ان میں حصہ لیا اور اس پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

دوسرے دن گاؤں سے تقریباً دو میل دور کالوا جمیعا کا پروگرام بنایا گیا۔ منزل پر پہنچ کر بچوں کے دو گروپ (معیار صغیر و معیار کبیر) بنائے گئے اور کبڈی۔ چھلانگ لگانے۔ دوڑ اور وہاں کی ایک علاقائی کھیل ملی کے مقابلے کروائے گئے۔ اس کے بعد ظہر کی نماز باجماعت ادا کی گئی اور پھر بچوں نے اکٹھے ہو کر کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد بچوں سے نظمیں سنی گئیں۔ نظمیں پڑھوائی گئیں۔ پھر اجتماعی دعا کرائی گئی۔ جس کے بعد ہم سب واپس گاؤں آ گئے۔

اس سے اگلے روز یوم والدین منایا گیا۔ جس کے لئے بچوں نے ڈیڑھ روپیہ فی کس جمع کیا۔ اس رقم میں سے آٹھ آنہ فی کس کے حساب سے ایک حصہ سالانہ اجتماع کے چندہ کے طور پر جمع کیا گیا۔ باقی رقم سے بچوں نے چائے اور بسکٹ وغیرہ کا انتظام کیا۔ نماز مغرب کے بعد اجلاس بلایا گیا۔ جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد بعض بچوں نے نظمیں پڑھیں۔ سندھی زبان میں تقاریر کیں جو خاکسار نے بچوں کو لکھ کر دی تھیں اور ان کا ترجمہ سندھی میں کروا دیا تھا۔ اس کے بعد قائد مجلس خدام الاحمدیہ خدا آباد ناظم صاحب اطفال اور صدر صاحب جماعت احمدیہ نے "ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقاریر کیں۔ آخر میں میں نے انہیں بتایا کہ خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت کو اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو نہیں بدلتی۔ اس لئے آپ اپنی حالت کو بدلیں۔ اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کریں۔ تا اللہ تعالیٰ بھی آپ کو اپنی برکات اور افضال سے نوازے۔

یہاں پر لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم نہیں ہوئی۔ میں نے مستورات سے درخواست کی کہ وہ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم کریں اور پھر اس کے پروگراموں میں حصہ لیں۔ میری درخواست ہے کہ اس جماعت میں کسی معلم کا تقرر کیا جائے جس سے بچے اردو پڑھنا لکھنا سیکھیں۔

کل جب خاکسار خدا آباد سے راولپنڈی روانہ ہوا تو سب بچے جمع تھے۔ اجتماعی دعا کے بعد میں وہاں سے روانہ ہوا۔

سیدی! میں پھر عرض کروں گا کہ خدا آباد کی جماعت بڑی مخلص اور پیار کرنے والی ہے۔ وہاں آئندہ بھی وفود وقف عارضی بھیجنے کا انتظام کیا جائے اور یہ انتظام مسلسل ہو۔

حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری اس حقیر قربانی کو قبول فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادر میں مجھے ڈھانپ لے

(آمین ثم آمین)

○

آنحضرت ؐ کی دعائیں!

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپ فرماتے کہ:-

"اے اللہ! فلاں شخص کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما!"

اور جب میرا باپ آپؐ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپ نے فرمایا:-

"اے اللہ! ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرما۔"

یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم نے روایت کی ہے۔ ایک اور حدیث میں یوں آیا ہے کہ جب کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپؐ فرماتے کہ:-

"اے اللہ! اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔"

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ۔ الفصل الاول)

وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں جن کے لئے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی رحمت طلب فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ صاحب نصاب احباب کو زکوٰۃ ادا کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا۔

میں گزشتہ ماہ خاصا بیمار رہا ہوں اس وقت خون ٹسٹ کی رپورٹ کے مطابق خون میں بعض ذرے [illegible] صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(خورشید بخاری خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ تربیتی اجتماع علاقہ خیرپور

مورخہ ۹-۱۰-۱۱ مارچ ۱۹۷۸ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ بمقام رحمان آباد (نزد باندھی ریلوے اسٹیشن) مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور (اضلاع خیرپور و نوابشاہ) کا تین روزہ سالانہ تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

متعلقہ دونوں اضلاع کے علاوہ حیدرآباد، کراچی، تھرپارکر، سکھر، لاڑکانہ اور جیکب آباد اضلاع کے خدام و اطفال اور انصار بزرگوں سے بھی کثرت کے ساتھ اس مبارک اجتماع میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری اشاعت سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ خیرپور از لاکھا روڈ ضلع نوابشاہ)

ولادت

میری بیٹی عزیزہ آصفہ اہلیہ محمد صفدر خان آف چوہدری والہ ۱۰۸ ر ب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹی عطا کی ہے۔ جس کا نام رافع مبارکہ تجویز ہوا ہے۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولودہ کو عمر دراز، صالحہ، خادمۂ دین، بلند اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(غلام مصطفےٰ کاہلوں ریٹائرڈ ٹیکس آفیسر A-25 گلبرگ کالونی فیصل آباد)

شکریہ احباب

۱- میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد امجد خاں صاحب مرحوم پرنسپل انجینئر نائیجیریا ابن ڈاکٹر محمد انور خاں صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ کی اچانک اور افسوسناک وفات پر بہت سے رشتہ داروں اور احباب کرام کی طرف سے تعزیت کے خطوط آئے ہیں۔

چونکہ فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں لہذا الفضل کے ذریعے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور مرحوم کی اہلیہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(چوہدری محمد اسلم خاں۔ اسلام آباد)

۲- میری اہلیہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۷۸ء کو خالق حقیقی سے جا ملیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔ ان کی طویل بیماری کے دوران بہت سے بزرگوں اور احباب نے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی اور پھر ان کی وفات پر بہت سے دوستوں نے مجھے تعزیت نامے بھجوائے ہیں ان تمام بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

(ملک ظفر الدین احمد شیخوپورہ نائب امیر ضلع شیخوپورہ)

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم مقبول احمد صاحب بھٹی لنک نہر کالونی منڈی بہاؤالدین چند پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

۲- مکرم فضل احمد صاحب درجہ خامسہ جامعہ احمدیہ کی ماموں زاد ہمشیرہ کو ملازمت کے سلسلہ میں بعض پریشانیاں لاحق ہیں۔

۳- مکرم وکیل المال اوّل تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ واربرٹن کے پیٹ کا اپریشن ہونے والا ہے۔

۴- مکرم محمود احمد صاحب جناح روڈ کوئٹہ کی ہمشیرہ محمودہ آصفہ صاحبہ بنت محترم مولوی قدرت اللہ صاحب مرحوم کراچی میں تشویشناک حالت میں بیمار ہیں۔

۵- مکرم شبیر احمد صاحب انجنیئر پاکستان سٹیل ملز کراچی بلندی سے گرنے کی وجہ سے شدید طور پر زخمی ہیں اور نیشنل لیاقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

۶- مکرم مہر رحیم بخش صاحب پاؤں پر زخم ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ زخم اب گھٹنوں تک پہنچ گیا ہے۔

۷- ماسٹر عبدالحق صاحب ناصر جناح چوک ساہیوال کو ہائی بلڈ پریشر ہو گیا ہے اور دائیں طرف ہلکا سا فالج کا حملہ ہوا ہے۔

۸- مکرم ملک نصیر احمد صاحب اعوان کی بیٹی بعمر چھ سال عرصہ ایک سال سے بیمار ہے گردوں کی تکلیف ہے۔

۹- مکرم الیاس احمد اختر صاحب بسلسلہ ملازمت بیرون ملک گئے ہوئے تھے وہاں پر موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ اب وہ ربوہ پہنچ چکے ہیں۔

۱۰- مکرم چوہدری فرزند علی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ ایک ماہ سے پھوڑا نکلنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اب علاج کے لئے انہیں لاہور لے جایا گیا ہے۔

۱۱- مکرم مرزا عبدالقدیر صاحب چغتائی صدر حلقہ ڈرگ کالونی کراچی اپنے عزیز مکرم خالد یٰسین ابن مکرم محمد یٰسین صاحب کی طرف سے یکصد روپیہ چندہ مساجد و کالت مال تحریک جدید میں بھجواتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ عزیزم ملازمت کے سلسلہ میں باہر جا رہے ہیں۔

۱۲- سلطان احمد صاحب مبشر ابن محترم مولوی دوست محمد صاحب کے سر میں اکثر تکلیف رہتی ہے۔

احباب جماعت ان سب احباب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(ادارہ)

مشہور مجربات
سنہ ۱۹۱۱ء سے شہرۂ آفاق
حب اٹھرا مکمل کورس بچیس روپے
تریاق اولاد گولیاں مکمل کورس تیس روپے
زود جام عشق ایک ماہ کیلئے تیس روپے
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

آپ کی اپنی
ٹریول ایجنسی
امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!
★ انڈس ٹریول سروس ★
فون ۶۸۸۰۵
ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور میں
تشریف لاویے!
فون نمبر: ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۴۲ ٭ رہائش ۶۲۹۳۰ ٭ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپاس تعزیت اور خصوصی دعاؤں کی درخواست

(مکرم عبید اللہ زبیر صاحب ابن محترم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی مرحوم)

والد محترم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی (قصرِ شاہ جہاں - ۶۵بی - حسین ڈی سلوا ٹاؤن کراچی نمبر ۳۴) کی وفات پر بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت نے اپنے خطوط میں جس محبت بھرے انداز میں ہمارے خاندان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے اور ہمیں دعاؤں سے نوازا ہے وہ ہم سب کے لئے از حد ڈھارس اور تسکینِ قلب کا موجب ہوا ہے۔ محبت و اخوت کے جذبہ کے ماتحت اتنے وسیع پیمانہ پر ہمدردی و غمخواری کا یہ اظہار بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کا ایک نشان ہے۔ تعزیتی خطوط اِس کثرت سے موصول ہوئے ہیں کہ ان سب کا بعجلت جواب دینا ممکن نہیں ہے۔ ہر چند کہ کوشش یہی ہے کہ خطوط کے ذریعہ فرداً فرداً شکریہ ادا کیا جائے تاہم اس میں بہت وقت لگے گا اس لئے سرِ دست بذریعہ الفضل سب بزرگوں اور احباب کی خدمت میں اپنے جملہ افرادِ خاندان کی طرف سے شکریہ عرض کر رہا ہوں۔

سب سے اوّل تو ہم سب اپنے نہایت مشفق و مہربان آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے شکر گزار ہیں کہ حضور نے از راہِ شفقت ہمارے ساتھ تعزیت فرمائی اور اپنی مقبول دعاؤں سے نوازا۔ اِسی طرح حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا نیز محترم میاں عبد الرحیم احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد کے بھی ہم سب ممنون ہیں کہ انہوں نے بھی ہمدردی اور تعزیت کے علاوہ دعاؤں سے نوازا۔ پھر ان سب بزرگوں اور احباب کے لئے بھی ہمارے دل جذباتِ تشکر سے لبریز ہیں جنہوں نے بکثرت خطوط ارسال فرما کر کمال ہمدردی و غمخواری کا ثبوت دیا۔

اللہ تعالیٰ سب کو اپنی جناب سے اجرِ عظیم بخشے اور اپنے فضلوں کا مورد بنائے، آمین۔
جملہ بزرگوں اور احبابِ جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ اپنی خصوصی دعاؤں میں ہمیں یاد رکھیں اور محترم والد صاحب مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے بھی خاص طور پر دعا فرمائیں۔

شادی و دعوتِ ولیمہ

عزیزم مکرم محمد شریف پرویز صاحب ابن مکرم شیخ بشیر احمد صاحب مراد کلاتھ ہاؤس فیصل آباد کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ شہر و ضلع فیصل آباد نے مورخہ ۲۰/۲/۷۸ کو مسجد احمدیہ فیصل آباد میں ہمراہ عزیزہ منصورہ طلعت صاحبہ بنت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب لاہور بیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

مورخہ ۲۳/۲/۷۸ کو رخصتانہ کی تقریب عمل میں لائی گئی اور مورخہ ۲۴/۲/۷۸ کو مکرم شیخ بشیر احمد صاحب نے اپنے مکان پیپلز کالونی فیصل آباد میں اپنے بیٹے محمد شریف پرویز صاحب کے ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احبابِ جماعت کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت دوستوں نے بھی شرکت فرمائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرما دے۔

خاکسار عباد اللہ گیانی
منیجر روزنامہ الفضل ربوہ

(احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشنڈ دکان)
نیو پاک جیولرز
۱۱۱- فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما
۱۲- ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

تعلیم القرآن کمیٹی کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی ضروری ہدایت

تعلیم القرآن کے فروغ کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء کے موقع پر تقریر کے دوران یہ ارشاد فرمایا تھا کہ

"اِس سکیم کی کامیابی کے لئے انتظامیہ کمیٹی بنائی جائے جس میں غیر عہدیدار زیادہ ہوں"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اِس تازہ ارشاد کی تعمیل میں جماعتوں کے امراء کرام اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ کمیٹی تعلیم القرآن کی تشکیل کرتے ہوئے اپنی جماعت کی تعداد، وسعت اور حالات کے پیشِ نظر غیر عہدیدار احباب کو بھی شامل کر کے نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن کو اطلاع دیں۔ سابقہ ہدایت پر جہاں کمیٹیاں بن چکی ہیں وہ نئی ہدایت کے مطابق از سرِ نو کمیٹی کی تشکیل کریں اور اِس بارہ میں جلد سے جلد کارروائی کر کے ممنون فرماویں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۔ "علم حاصل کرو۔ خواہ چین جانا پڑے" (فرمانِ رسول اکرمؐ)
بیکار مت بیٹھئے — نسیم رجسٹرڈ — کوئی ہنر سیکھئے
محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو نو (۹) ہنر سکھاتا ہے

کورس	مدت	فیس
۱۔ سٹیل فکسر (سٹیل بار بائنڈر اور سٹیل فکسر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۲۔ شٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے
۳۔ پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۴۔ بلڈنگ پلینٹر	۲ ہفتے	۸۰ روپے
۵۔ راج (میسن)	۱ ماہ	۳۰۰ روپے
۶۔ کارپینٹر جوڑی چوکھاٹ	۱ ماہ	۲۰۰ روپے
۷۔ الیکٹریشن ہاؤس وائرنگ	۱ ماہ	۲۰۰ روپے
۸۔ ویلڈنگ گیس اینڈ الیکٹرک	۲ ماہ	[illegible]۰۰ روپے
۹۔ کنسٹرکشن فورمین	۱ ماہ	۲۵۰ روپے

پراسپکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت حاصل کریں

اِس سے پہلے ہم نے ایک اشتہار دیا تھا کہ عربی سیکھئے جس کی فیس کورس ۱۰۰/- روپیہ تھی اور مدت ۱ ماہ تھی۔ اب ہم یہی کلاس اُن دوستوں کو فری کروائیں گے جو ہمارے کوئی سے دو کورس مکمل کریں گے۔ کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۷ اور ۱۴ تاریخ کو موچی گیٹ میں شروع ہوتی ہیں اور ہر ماہ کی ۱۸ کو ہماری برانچ واقع سمن آباد میں ہوتی ہیں، باہر کے حضرات کے لئے رہائش کا بندوبست ہے۔

احمدی احباب کے لئے فیس میں دس فیصد رعایت

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ
• بازار لال کھوہ۔ نزد ناصر گدی فروش۔ اندرون موچی گیٹ۔ فون: ۴۱۱۵۷۶۸
• برانچ: مُسلم کالونی۔ بسطامی روڈ۔ سمن آباد۔ لاہور

درخواستِ دعا

مسجد احمدیہ ملتان کے نقیب اور لائبریرین مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی آجکل بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (عمران احمد خان)

تشخیص و علاج کے لئے
آپ کا اپنا دواخانہ
صدر دواخانہ
بالمقابل ایوانِ محمود۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

مطالعہ کتب

ماہِ مارچ میں خدام الاحمدیہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب پیغام صلح مقرر ہے۔ خدام مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴